کیا مسجد کی چھت پر میلاد والا جھنڈا لگا سکتے ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ مسجد کی چھت پر میلاد والا جھنڈا لگا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسجد کی چھت پر میلاد کا جھنڈا لگانا فی نفسہٖ جائز بلکہ بہت مستحسن عمل ہے؛ کہ فی زمانہ یہ دنیا بھر میں اہل سنت کے درمیان رائج ہے، اسے سنیوں کی مسجد ہونے کی علامت سمجھا جاتا اور اچھا گردانا جاتا ہے، اور حدیث پاک کے مطابق جس کام کو مسلمان اچھا جانیں وہ اللہ پاک کے نزدیک بھی اچھا ہوتا ہے۔ نیز شریعت میں اس کی کوئی ممانعت نہیں جو کہ اس کے جواز کے لیے کافی ہے، لہٰذا اس میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ اہل سنت کی شناخت اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اظہار کا ایک خوبصورت انداز ہے۔

المستدرک للحاکم، مسند امام احمد، مسند بزار، المعجم الکبیر للطبرانی وغیرہ کی حدیث پاک میں آتا ہے: واللفظ للاول "ما رأى المسلمون حسنا فهو عند الله حسن" ترجمہ: جس عمل کو مسلمان اچھا جانتے ہوں، وہ اللہ پاک کے نزدیک بھی اچھا ہے۔ (المستدرک علی الصحیحین، کتاب معرفۃ الصحابۃ، جلد 3، صفحہ 84، حدیث 4465، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

علامہ زین الدین بن ابراہیم ابن نجیم مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 970ھ/1562ء) لکھتے ہیں: "الأصل في الأشياء الإباحة حتى يدل الدليل على عدم الإباحة" ترجمہ: تمام چیزوں میں اصل

مباح ہونا ہے، یہاں تک کہ (کسی چیز کے متعلق) مباح نہ ہونے کی دلیل قائم ہو جائے۔ (الأشباہ والنظائر، الفن الأول القواعد الکلیۃ، صفحہ 56، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہل سنت اعلی حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) سے مسجد کی چھت پر اسلامی جھنڈا لگانے کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے جواباً فرمایا: "(مسجد پر جھنڈا لگانے میں مزاحمت) کا اندیشہ نہ ہو تو فی نفسہٖ کوئی حرج نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 122، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-760

تاریخ اجراء: 15 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/13 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net